بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز بدھ مورخہ 26/اگست 2020

نشان زدہ سوالات اورانکے جوابات

(1) محکمہ داخلہ (2) محکمہ امور پرورش حیوانات

☆19 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** **7 اگست 2020 کومؤخرشدہ**

کیاوزیرداخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

یکم/ جولائی 2013ء تا تاحال محکمہ داخلہ کے زیرِانتظام مکمل شدہ زیرِتکمیل زیرِتجویز مختلف نوعیت کے پراجیکٹس /اسکیمات کی کل تعداد کسقدر رہے نیز اِن اسکیمات/ پراجیکٹس کیلئے مختص کردہ تخمینہ لاگت اور اِن پر ابتک آمدہ خرچ کی اسکیم وضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرداخلہ

یکم جولائی 2018 تا حال محکمہ داخلہ کے زیرانتظام محکمہ جات میں مکمل شدہ، زیرتکمیل اورزیرتجویز مختلف نوعیت کے پراجیکٹس ؍اسکیمات کی کل تعداد۔ نیز اُن اسکیمات؍پراجیکٹس کیلئے مختص کردہ تخمینہ لاگت اوراُن پر ابتک آمدہ خرچ کی اسکیم ومحکمہ اور ضلع وار **تفصیل ضخیم ھے لھذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظه فرمائیں۔**

☆22 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** **7 اگست 2020 کومؤخرشدہ**

کیاوزیرداخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ داخلہ میں یکم/جولائی 2013 تا 31/اگست 2018 کے دوران مختلف آسامیوں پرتعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ گریڈ اور جائے سکونت کی ضلع وار تفصیل دی جائے نیز مذکورہ عرصہ کے دوران لیویز فورس میں تعینات کردہ ملازمین کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرداخلہ

جواب ضخیم ہے لھذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆118 جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی _7 اگست 2020 کوموٴخرشدہ

کیاوزیرداخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل میں کسقدر قیدی رکھنے کی گنجائش ہےاورسال 2018 تاحال مذکورہ جیل میں کسقدر قیدی مقید ہیں نیز مذکورہ جیل کوکسقدر قیدی رکھنے کیلئے بنایا گیا تھا۔

وزیرداخلہ

بمطابق انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات کوئٹہ کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل سال 1939 میں 101 قیدیوں کے لیے تعمیر کیا گیا بعد ازاں مذید تعمیرات کے بعد اب اس میں 472 قیدی رکھنے کی گنجائش ہے نیز سال 2018 تاحال مذکورہ جیل میں مقید قیدیوں کی ماہوار کے حساب سے سال وار تفصیل ذیل ہے۔

نمبرشمار	ماہ رواں سال 2018	کل گنجائش	کل تعداد مقید قیدی
1	جنوری	472	831
2	فروری	472	854
3	مارچ	472	796
4	اپریل	472	782
5	مئی	472	668
6	جون	472	643
7	جولائی	472	660
8	اگست	472	660
9	ستمبر	472	810
10	اکتوبر	472	792

11	نومبر	472	803
12	دسمبر	472	803
13	جنوری2019	472	766
14	فروری	472	804
15	مارچ	472	794
16	اپریل	472	873
17	مئی	472	705
18	جون	472	704
19	جولائی	472	707

☆162 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی **7 اگست 2020 کو مؤخر شدہ**

کیا وزیر داخلہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ضلع واشک میں قائم لیویز تھانوں اور چیک پوسٹوں کی کل تعداد کسقدر رہے اوران میں کسقدر لیویز سپاہی تعینات ہیں تھانہ وچیک پوسٹ وار تفصیل دی جائے نیز مذکورہ تھانوں اور چیک پوسٹوں کوفراہم کردہ گاڑیوں کے تعداد کی تھانہ وچیک پوسٹ وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر داخلہ

بمطابق ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس بلوچستان کوئٹہ ضلع واشک میں کل پانچ لیویز تھانے اورنو لیویز چوکیاں ہیں جنکی تفصیل ذیل ہے۔

(الف)لیویز تھانے:

1۔لیویز تھانہ واشک 2۔لیویز تھانہ شاہوگری 3۔لیویز تھانہ ماشکیل 4۔لیویز تھانہ بسیمہ 5۔لیویز تھانہ ناگ

(ب)لیویز چوکیاں:

1۔ لیویز چوکی سمشی 2 ۔ لیویز چوکی پلانتک 3۔ لیویز چوکی جودار 4۔ لیویز چوکی اسکن 5۔ لیویز چوکی ڈھالی 6۔ لیویز چوکی درگ 7۔ لیویز چوکی کالغالی 8۔ لیویز چوکی لڈی 9۔ لیویز چوکی سوراب

نیز مذکورہ بالا لیویز تھانوں اور چوکیوں کو فراہم کردہ گاڑیوں اور ان میں تعینات لیویز سپاہیوں کے تعداد کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆ 165 **حاجی اصغر علی ترین رُکن اسمبلی** **7 اگست 2020 کو مؤخر شدہ**

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت لیویز کو پولیس فورس میں ضم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلے میں بی ایریا کو اے ایریا میں ضم کرنے پر کام بھی جاری ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو وہ کون سے عوامل ہیں جن کی بنا لیویز کو پولیس فورس میں ضم کرنیکی تیاری کی جارہی ہے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر داخلہ

یہ درست ہے کہ حکومت بلوچستان نے 18 مئی 2019 کو 3 اضلاع جن میں کوئٹہ، گوادر اور لسبیلہ شامل ہیں کے بی ایریاز کو اے ایریاز میں ضم کیا ہے لیکن ان اضلاع کی لیویز فورس کو پولیس فورس میں ابھی تک ضم نہیں کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید کسی بھی ضلع کے بی ایریا کو اے میں ضم کرنے پر کسی قسم کا کوئی کام نہیں ہو رہا۔ یہاں پر یہ امر قابل ذکر ہے کہ حکومت بلوچستان کے 3 اضلاع کے بی ایریا کو اے ایریا ضم کرنے کے حکم نامہ کو عدالت عالیہ بلوچستان میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔

☆196 **ملک نصیر احمد شاہوانی رُکن اسمبلی** **7 اگست 2020 کو مؤخر شدہ**

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

جون 2018 تا حال لیویز فورس میں تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ، جائے تعیناتی اور لوکل /ڈومیسائل کی تفصیل دی جائے۔

وزیر داخلہ

جواب ضخیم ھے لھذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆183 حاجی اصغرعلی ترین رُکن اسمبلی 7 اگست 2020 کومؤخرشدہ

کیاوزیرامور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

محکمہ حیوانات میں ویٹرنری ڈاکٹرز کی خالی پڑی ہوئی آسامیوں کی کل تعداد کتنی ہے تفصیل دی جائے نیز ان خالی آسامیوں کوکب تک پُر کیاجائے گا۔تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرامورپرورش حیوانات

محکمہ امور پرورش حیوانات میں ویٹرنری ڈاکٹرز کی خالی پڑی ہوئی آسامیوں کی کل تعداد 110 ہے تفصیل آخر پرمنسلک ہے نیز ان خالی آسامیوں کو حکام بالا کی منظوری کے بعد بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پُر کیاجائے گا۔

☆184 حاجی اصغرعلی ترین رُکن اسمبلی 7 اگست 2020 کومؤخرشدہ

کیاوزیرامور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

جنوری 2013 تادسمبر 2018 کے دوران کن کن اضلاع میں ڈیری اور پولٹری فارمز قائم رتعمیر کئے گئے نیز ان فارمز میں موجودہ گائیوں،بھینسوں اورمرغیوں کے تعداد کی ضلع وسال وارتفصیل بھی دی جائے۔

وزیرامورپرورش حیوانات

جنوری 2013 تادسمبر 2018 کے دوران جن جن اضلاع میں ڈیری اور پولٹری فارمز قائم رتعمیر کا کام ابھی تک جاری ہے۔تفصیل آخر پرمنسلک ہے ۔نیز ان فارمز میں ابھی تک کوئی بھی جانور (گائے،بھینسوں اورمرغیوں) منتقل نہیں کیئے گئے ہیں

☆185 ملک نصیراحمدشاہوانی رکن اسمبلی 7 اگست 2020 کومؤخرشدہ

کیاوزیرامور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ میں کانگوائرس کی روک تھام کے حوالے سے وفاقی حکومت کی جانب سے 22 کروڑ کی ایک خطیر رقم فراہم کی گئی۔

(ب)اگرجزالف کاجواب اثبات میں ہےتو فراہم کردہ رقم سے کن کن کمپنیوں سے ادویات کی خریداری کی گئی نیز کن

کن اضلاع میں کسقدر جانوروں کی Vaccination کی گئی بمعہ آمدہ اخراجات کی ضلعوار تفصیل دی جائے۔

وزیرامور پرورش حیوانات

الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ امور حیوانات وترقیات ڈیری بلوچستان نے صوبہ میں کانگووائرس کی روک تھام کے حوالے سے ایک پروجیکٹ ''''Fight Against Congo Virus 215.43 ملین کے تخمینے سے منظور کروایا۔

(ب) اس حوالے سے عرض ہے کہ اس منصوبے کے تحت بلوچستان کے بارہ (12) اضلاع جو کہ کانگووائرس سے شدید متاثر ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔ 1۔کوئٹہ 2۔پشین 3۔قلعہ عبداللہ 4۔چاغی 5۔لورالائی 6۔موسیٰ خیل 7۔بارکھان 8۔قلعہ سیف اللہ 9۔ژوب 10۔شیرانی 11۔کوہلو12۔نوشکی میں کانگووائرس سے متاثرہ چھوٹے اور بڑے جانوروں کے علاج معالجے کے حوالے سے محکمہ کی کاروائیاں جاری ہیں۔ جس کے تحت اب تک 21.6 ملین رقم سے درج ذیل کمپنیوں سے ادویات خریدی گئی۔:

1۔سیمنس فارما، لاہور 2۔ڈیسینٹ فارما، اسلام آباد 3۔انٹرنیشنل فارما، اسلام آباد۔

4۔اتابک فارما، اسلام آباد 5۔اے اینڈ کے فارما، لاہور 6۔چاراشیڈ فارما، لاہور،

اس کے علاوہ اوزار اور نقل وعمل کیلئے گاڑی اور موٹرسائیکلیں بھی خریدی گئی ہیں۔

مندرجہ بالا تمام اضلاع میں جانوروں اور اُنکے باڑوں میں سپرے کا کام جاری ہے۔ اسکے علاوہ ویٹرنری موبائل کیمپس کے ذریعے متاثر جانوروں کو ادویات بھی پلائی جارہی ہے۔ اب تک تقریباً 1517739 جانوروں کا علاج ہو چکا ہے اور یہ عمل اس منصوبے کی تحت آنے والے چندسالوں میں مزید جاری رہے گا۔

☆235 **میر زابد علی ریکی رکن اسمبلی** **7 اگست 2020 کو مؤخر شدہ**

کیا وزیرامور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں ضلع واشک کے لئے کل کتنے ویٹرنری ڈسپنسریز/ہسپتالوں کے قیام کی منظوری دی جاچکی ہے اور یہ مذکورہ ضلع کے کن کن علاقوں میں قائم کیئے جائیں گے بمعہ مختص کردہ لاگت رقم کے تفصیل دی جائے نیز مذکورہ ضلع میں پہلے سے قائم کردہ ویٹرنری ڈسپنسریز کی کل تعداد اوران میں تعینات ویٹرنری ڈاکٹرز ودیگر ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ گریڈ اور جائے تعیناتی کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیرامور پرورش حیوانات

مالی سال 20-2019 کے پی ایس ڈی پی میں ضلع واشک کے لئے کوئی نئی ڈسپنسری/ہسپتال کے قیام کی منظوری نہیں دی گئی ہے تاہم مذکورہ ضلع میں ایک منصوبہ کیمل ملک پروسیسنگ یونٹ جسکا تخمینہ تقریباً 50 ملین ہے تکمیل کے مراحل میں ہے جس پر ابتک 35 ملین روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔ جبکہ 15 ملین بقایا ہیں جو اگلے مالی سال 21-2020 میں خرچ کیئے جائیں گے۔ اور مذکورہ ضلع میں پہلے سے قائم کردہ ویٹرنری ڈسپنسرز کی کل تعداد 11 ہے نیز ان میں تعینات ویٹرنری ڈاکٹرز و دیگر ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ اور جائے تعیناتی کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆236 میر زابد علی ریکی رکن اسمبلی **7 اگست 2020 کو مؤخر شدہ**

کیا وزیرامور پرورش حیوانات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

محکمہ امور پرورش حیوانات میں ویٹرنری ڈاکٹرز کی خالی پڑی ہوئی آسامیوں کی کل تعداد کتنی ہے ضلعوار تفصیل دی جائے؟

وزیرامور پرورش حیوانات

محکمہ امور پرورش حیوانات میں ویٹرنری ڈاکٹرز کی خالی پڑی ہوئی اسامیوں کی کل تعداد 271 ہے جس میں سے 121 خالی اسامیوں کو بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی جانب سے مورخہ 2 ستمبر 2019 اشتہار نمبر 11/2019 کے تحت شائع کیا گیا ہے جو زونل ایلوکیشن کے تحت پُر کی جائیں گی نیز ان خالی 150 نئی منظور شدہ اسامیوں کو حکام بالا کی منظوری کے بعد بلوچستان پبلک سروس کمیشن زونل ایلوکیشن کے مطابق پُر کی جائیں گی۔ تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

کوئٹہ

مورخہ۔25/اگست 2020ء

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی